سندھ آرڈیننس نمبر XLIX مجریہ ۲۰۰۲
SINDH ORDINANCE NO.XLIX OF 2002
سندھ (غیر رضاکارانہ طور پر زبردستی چندہ وصول کرنے کی برائی کے خاتمے اور روکتھام کا) آرڈیننس، ۲۰۰۲
THE SINDH (ERADICATION AND CURBING MENACE OF INVOLUNTARY DONATION OF FORCED CHANDA) ORDINANCE, 2002
(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ جرمانہ

Penalty

۴۔ قواعد بنانے کا اختیار

Power to make rules

سندھ آرڈیننس نمبر XLIX مجریہ ۲۰۰۲
SINDH ORDINANCE NO.XLIX OF 2002

سندھ (غیر رضاکارانہ طور پر زبردستی چندہ وصول کرنے کی برائی کے خاتمے اور روکتھام کا) آرڈیننس، ۲۰۰۲

THE SINDH (ERADICATION AND CURBING MENACE OF INVOLUNTARY DONATION OF FORCED CHANDA) ORDINANCE, 2002

تمہید (Preamble)

[۲۸ دسمبر ۲۰۰۲]

آرڈیننس جس کی توسط سے سندھ صوبہ میں غیر رضاکارانہ طور پر زبردستی "چندہ" وصول کرنے کے خاتمے اور روکتھام کے لیئے اقدام لیئے جائیں گے۔

جیسا کہ سندھ صوبہ میں غیر رضاکارانہ طور پر زبردستی "چندہ" وصول کرنے کے خاتمے اور روکتھام کے لیئے اقدام اٹھانا مقصود ہے؛

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی کا سیشن جاری نہیں ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ صورتحال میں فوری قدم اٹھانا ضروری ہے؛

لہٰذا اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایہ ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ (غیر رضاکارانہ طور پر زبردستی چندہ وصول کرنے کی برائی کے خاتمے اور روکتھام کا) آرڈیننس، ۲۰۰۲ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

تعریف
Definitions

۲۔اس آرڈیننس میں، جب تک کچھ مضمون یا مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a) "عطیہ دینے والا" مطلب ایک فرد، افراد کا

گروہ، ادارہ یا ایک باڈی کارپوریشن؛

(b) "دروازے پر" جس میں شامل ہے رہائشی یا صنعتی احاطہ، کاروباری دفتر، فیکٹری، دکان بشمول بازاری احاطوں اور ہاتھ والے کارٹ؛

(c) "فنڈ" جس میں شامل ہے عطیہ یا حصہ پھر وہ رقم ہو یا کسی بھی قسم کا؛

(d) "حکومت" مطلب سندھ حکومت؛

(e) "بیان کردہ" مطلب قواعد کے تحت بیان کردہ۔

۳۔ کوئی بھی غیر رضاکارانہ فنڈ یا چندہ عطیہ دینے والے سے نہیں وصول کیا جائے گا۔

۴۔ کسی بھی شخص کی طرف سے عطیہ دینے والے کے دروازے سے فنڈ کی وصولی منع ہے۔

۵۔ اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے ٹکراؤ میں وصول کیا گیا ہوئی فنڈ یا زبردستی چندہ حکومت کی طرف سے ضبط کیا جائے گا۔

جرمانہ
Penalty

٦۔ اس آرڈیننس کی گنجائشوں کی خلاف ورزی کرنے والے کسی بھی شخص کو سادہ قید کی سزا دی جائے گی، جو تین ماہ تک بڑھ سکتی ہے اور جرمانہ جو دس ہزار روپے تک بڑھ سکتا ہے۔

۷۔ علاوہ عطیہ دینے والے کی طرف سے تحریری شکایت کے کسی بھی عدالت کو اس آرڈیننس کے تحت کسی جرم پر ضابطہ اختیار حاصل نہیں ہوگا۔

قواعد بنانے کا اختیار
Power to make rules

۸۔ حکومت اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا